



نوٹس

12

ہاؤسنگ



تصویر 12.1

غذا، رہائش اور کپڑا ہماری بنیادی ضرورتیں ہیں۔ ان بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنا انتہائی اہم ہے۔ ہماری ابتدائی ضروریات غذا، کپڑا اور رہائش ہیں۔ سبھی جانور اپنے بچوں کے لیے پناہ گاہ کی تعمیر کرتے ہیں۔ ہم اس پناہ گاہ کو مکان کہتے ہیں۔ مکان کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ آپ کے رشتے میں بعض لوگ ہو سکتا ہے کسی گاؤں کے ایک

چھوٹے سے مکان میں رہ رہے ہوں۔ شانتی ایک فلیٹ میں رہتی ہے، جبکہ اس کی دوست رجینی شہر کے ایک بڑے بنگلے میں رہتی ہے۔ فیملی ایک مکان میں رہنے کی شروعات کرتی ہے اور شراکت داری، پیار و محبت اور مختلف گھریلو سرگرمیوں کو مل جل کر انجام دینے کے ذریعہ اسے ایک ”گھر“ بناتی ہے۔ ہم سبھی کو رہنے کے لیے ایک مکان کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن اب سوال اس کے انتخاب کے بارے میں پیدا ہوتا ہے۔ اس انتخاب سے مراد کسی مکان میں کن خصوصیات یا خاص خوبیوں کو دیکھا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں محل وقوع، گرد و پیش، صفائی ستھرائی جیسے اہم معاملات پر غور کرنا ہوتا ہے۔ اس سبق میں آپ ان کے بارے میں پڑھیں گے اور کچھ دوسرے سوالوں کے جواب بھی حاصل کریں گے۔

مقاصد



اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ:

- گھر کے افعال بیان کر سکیں گے؛
- مطلوبہ خصوصیات کے سلسلے میں اپنے خود کے مکان کے محل وقوع کا جائزہ لے سکیں گے؛



نوٹس

- مکان میں موثر کارکردگی کے لیے مختلف علاقوں کی شناخت کر سکیں گے، اور
- مکان کے اندر اور باہر حفظانِ صحت کو برقرار رکھ سکیں گے۔

12.1 گھر کے افعال

عام طور پر ”گھر“ اور ”مکان“ کو ایک دوسرے کے بدلے بولا جاتا ہے، لیکن اس میں فرق ہے۔

مکان (House) ایک مادی تعمیر ہے، جو اینٹ، بالو، سیمنٹ، پتھر وغیرہ سے بنایا جاتا ہے۔ جب فیملی کے ممبر وہاں رہنا شروع کرتے ہیں اور تمام خوشیوں، پیار و محبت، لگاؤ، صحت، سہولت، آرام اور سماجی و تفریحی سرگرمیوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔



تصویر 12.3



تصویر 12.2

اب آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ گھر، مکان کی بہ نسبت بہت زیادہ اہم ہوتا ہے۔ مکان کو گھر میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ ہم سبھی گھر کی اہمیت سے واقف ہیں۔ جیسا کہ کہاوت ہے، ”مشرق یا مغرب ہو گھر ہی سب سے بہتر ہوتا ہے“ (East or west home is the best)۔ اس لیے گھر کے افعال کو سمجھنا زیادہ مشکل نہیں ہوگا۔

گھر نہ صرف پناہ گاہ فراہم کرتا ہے، بلکہ اس میں تحفظ اور لگاؤ کا احساس بھی پیدا ہوتا ہے۔ فیملی کے تمام ارکان کی مادی اور جذباتی ضرورتیں گھر میں ہی پوری ہوتی ہیں۔ یہ بچوں میں بزرگوں کے تئیں احترام، دوسروں کے لیے محبت اور لگاؤ، صحت، مذہب، ڈسپلن اور ذمہ داری کا احساس پیدا کرتا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے، جہاں لوگ مل جل کر آپس میں پیار بانٹتے ہیں اور خوشیاں مناتے ہیں۔ شکل 12.4 میں گھر کے افعال کی فہرست دی گئی ہے۔



نوٹس

گھر کے افعال

سماجی/ مذہبی	تعلیمی	معاشی	حفاظتی
<ul style="list-style-type: none"> • فیملی میں اور فیملی کے باہر عمل باہم کو فروغ دیتا ہے۔ • تعلق و لگاؤ کا احساس پیدا کرتا ہے۔ • نسل در نسل قدروں، رواجوں کی منتقلی کا عمل انجام دیتا ہے۔ 	<ul style="list-style-type: none"> • شخصیت اور بنیادی فیملی قدروں کو فروغ دینے میں مدد کرتا ہے۔ • زندگی کے ہنروں مثلاً لگاؤ، ہمدردی اور دلجوئی کی افزائش کرتا ہے۔ 	<ul style="list-style-type: none"> • زر (Money) کی اصطلاح میں اس کی قدر و اہمیت سماجی و معاشی حیثیت کو بڑھاوا دیتا ہے۔ • سماج میں فخر و وقار عطا کرتا ہے۔ • کسی آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمی کو انجام دینے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ 	<ul style="list-style-type: none"> • تحفظ فراہم کرتا ہے • موسم سے بچاتا ہے • پناہ گاہ فراہم کرتا ہے • جانوروں، ڈکیتوں اور دشمنوں سے بچاتا ہے۔

تصویر 12.4

12.2 مکان کے لیے جگہ کا انتخاب

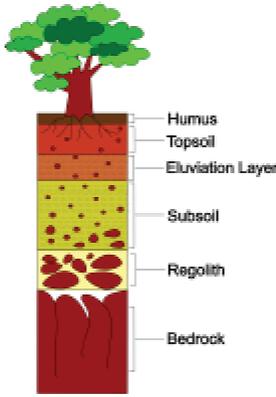
اب آپ سمجھ چکے ہیں کہ ہمارے گھر کی متعدد ضرورتیں کیا ہیں۔ کیا آپ مکان کے انتخاب یا تعمیر کو آسان کام سمجھتے ہیں؟ نہیں، بالکل نہیں اس میں بہت رقم لگتی ہے اور اسے جلدی جلدی تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ اس لیے بعض نکات کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے تاکہ ایک دانشمندانہ فیصلہ لیا جاسکے۔

وہ جگہ جہاں ہم مکان کی تعمیر کرتے ہیں اسے تعمیر کے لیے انتخاب کردہ قطعہ زمین یا جائے وقوع (سائٹ) کہتے ہیں۔ آپ کے گھر کا جائے وقوع اس کے انتخاب میں اہم کردار نبھاتا ہے۔ کیا آپ اس سے متفق ہیں؟ آئیے ہم دیکھتے ہیں کہ ہم اپنے مکان کے لیے مناسب قطعہ زمین کیسے منتخب کر سکتے ہیں۔

- **پڑوس:** جہاں مکان کی تعمیر کی جانی ہے وہاں کے ماحول اور آس پاس کے علاقے پر بھی پوری توجہ دیے جانے کی ضرورت ہے۔ مکان اس علاقے میں تعمیر کیا جانا چاہیے، جہاں ہر لحاظ سے ترقیاتی عمل انجام دیا گیا ہو۔ وہ مقام ترقی یافتہ کہلاتا ہے، جہاں بجلی، سڑکوں اور پانی کے نکاسی کی



تصویر 12.5



تصویر 12.6

سہولیات مہیا کی گئی ہوں۔ ڈاکخانہ، بینک، اسکول اور بازار جیسی عام سہولیات بھی قریب میں موجود ہوں۔

ماڈیول-2
میری فیملی اور میں



نوٹس

مادی خصوصیات: قطعہ زمین یا سائٹ کا انتخاب کرتے وقت کھلے علاقے میں مکان چنیں۔ یہ بھاری آمد و رفت کے علاقوں کے پاس نہیں ہونا چاہیے۔ ان سے ہوا اور شور کی آلودگی پیدا ہوتی ہے، جس کے سبب صحت اور سرگرمیاں متاثر ہو سکتی ہیں۔ سیلاب یا پانی جمع ہونے کے خطرے سے بچنے کے لیے نشیبی

علاقوں سے گریز کرنا چاہیے۔ بلند مقام کے قطع زمین پر مکان کا وقوع ایک بہتر منظر پیش کرتا ہے۔ **مٹی:** مکان کی مضبوطی کے لیے اس کی بنیاد بہت مضبوط ہونی چاہیے۔ بنیاد مٹی کی قسم پر منحصر ہے۔ مضبوط بنیاد کے لیے مٹی کی سطح کے نیچے تقریباً 2 تا 5 فٹ تک ٹھوس ہونی چاہیے۔ مکان کی تعمیر کے وقت یہ ضروری ہے کہ علاقے کی مٹی کی قسم پر غور کیا جائے۔ بھر بھری مٹی بعد کے برسوں میں گھر کے لیے مسئلہ پیدا کر سکتی ہے، کیونکہ مٹی کے کھسکنے کے سبب مکان جھک سکتا ہے۔ بالودار اور کنکریلی مٹی مکان کو گرم کرنے کی خصوصیت رکھتی ہے۔ چٹانی سطح بنیاد کے لحاظ سے بہتر ہوتی ہے، لیکن پانی کو جذب نہیں کرتی اور نکاسی پائپ لگانے میں مسئلہ پیدا کرتی ہے۔

صفائی ستھرائی کی ضروریات: آپ

نے کوڑے کرکٹ سے بھرے ہوئے خالی پلاٹ (قطعہ زمین) دیکھے ہوں گے۔ ایسی زمین پر مکان کی تعمیر کی رائے نہیں دی جاتی۔ ایسے پلاٹ پر



تصویر 12.7



نوٹس

بنائے گئے مکان کی سطح ہموار نہیں ہوتی اور نکاسی کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اس مقام پر نئی اور مضبوط مٹی بھرنی چاہیے اور اوپری سطح تک اونچی کرنی چاہیے۔



تصویر 12.8

• **عملی سہولیات:** مکان میں رہنے والے بالغان کو اپنے کام پر جانا ہوتا ہے۔ بچوں کو اسکول یا کالج جانا ہوتا ہے۔ ہماری روزمرہ کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ہمیں بازار جانے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ ریلوے اسٹیشن یا بس اسٹینڈ جیسی سفری اور آمد و رفت کی سہولتوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح فیملی کو قریب میں ڈاکخانہ، بینک اور اسپتال جیسی عملی سہولتوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ساری سہولتیں معقول قدمی فاصلے پر ہونی چاہئیں۔

عملی کام 12.1



1- مطلوبہ خصوصیات کے لحاظ اپنے مکان کا جائزہ لیجیے۔

مطلوبہ خصوصیات	آپ کے مکان میں موجود خصوصیات (ہاں/نہیں)	کیا آپ بہتر بنانے میں مدد کر سکتے ہیں۔ (ہاں/نہیں) اگر ہاں تو بہتری کی تجویز پیش کیجیے۔
ترقی یافتہ (سہولت سے پر علاقہ)		
سماجی اور معاشی حیثیت سے میل کھانا		
کھلی جگہ کا ہونا		
بھاری ٹریفک سے دور		
اونچی سطح		
پانی کی مناسب سپلائی		
بجلی		
پکی سڑکیں		
نکاسی آب اور گندے پانی کی نکاسی کے نظام کی سہولت		



		بینک سے نزدیکی
		ڈاکخانے سے نزدیکی
		بازار کا قریب ہونا
		اسپتال کا قریب ہونا

12.3 مکان میں جگہوں کی کشادگی

ہمارا گھر مختلف حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک مثالی گھر وہ ہے، جہاں فیملی کے تمام کاموں اور سرگرمیوں کے لیے جگہ فراہم ہو۔ اسے سمجھنے کے لیے ہمیں پہلے گھر میں ہونے والے افعال یا سرگرمیوں کو جاننے کی ضرورت ہوگی۔ یہ سرگرمیاں ہیں: کھانا پکانا، کھانا، سونا، نہانا، اسٹور کرنا، تفریح اور مطالعہ وغیرہ۔ ان متعدد سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے ہمیں مناسب جگہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم ہم سبھی کے لیے یہ ممکن نہیں ہے۔ ہم مکان کو تقاعلی اور سبھی رہنے والوں کے لیے آرام دہ بنانے کے لیے دستیاب جگہوں کا بہتر استعمال کر سکتے ہیں۔ کیا آپ گھریلو سرگرمیوں کو آرام سے انجام دینے کے کچھ طریقے سوچ سکتے ہیں؟ آئیے گھر کو زیادہ آرام دہ اور تقاعلی بنانے کے لیے بعض طریقوں اور ذرائع کے بارے میں جانتے ہیں۔

درج ذیل عام نکات سے آپ کو مدد ملے گی:

- سب سے پہلے ان تمام سرگرمیوں کی ایک فہرست بنائیں جو ہر کمرے میں انجام دی جاتی ہے۔
- ہر سرگرمی کے لیے جگہ کی نشاندہی کیجیے۔
- ان سرگرمیوں کو یکجا کرنے کی کوشش کیجیے تاکہ انہیں عام مشترکہ حصے میں انجام دیا جاسکے۔ مثال کے طور پر کھانے کی سرگرمیوں کو کچن کے ساتھ یا ڈرائنگ روم یا مطالعے کے کمرے کو سونے کے کمرے کے ساتھ جوڑا جاسکتا ہے۔
- خیال رکھیے کہ کمرہ بہت زیادہ فرنیچر سے بھرا ہوا نہ ہو۔
- کثیر المقاصد فرنیچر جیسے صوفہ مع بیڈ کے استعمال کی کوشش کیجیے۔ رات کو سوتے وقت صوفے کو کھینچ کر بستر بنایا جاسکتا ہے۔ ڈائننگ ٹیبل کو پڑھنے کی میز کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دو یا دو سے زیادہ صندوقوں/بکسوں کو ایک ساتھ ملا کر بیٹھنے کی جگہ بنائی جاسکتی ہے۔ ہر طرح کثیر المقاصد فرنیچر بازار میں دستیاب ہیں۔
- کچھ فرنیچر کا استعمال اسٹوریج اکائیوں اور کمرے کے تقسیم کار کے طور پر بھی کیا جاسکتا ہے۔ ڈرائنگ روم کو ایسی چوبی دیوار کے ذریعہ تقسیم کر کے ڈائننگ روم بھی بنایا جاسکتا ہے، جس میں



نوٹس

دونوں طرف شیلفیں بنی ہوں۔ ان میں ڈرائنگ روم کی طرف کی شیلفوں میں اور ڈرائنگ روم کی طرف برتنوں کو رکھا جاسکتا ہے۔

• فرنیچر میں خود اسٹوریج بھی فراہم کیا جاسکتا ہے، جیسے باکسز والے بیڈ، درازوں والے میز اور اسٹول۔

• سیڑھی کے نیچے کی جگہ کو اسٹور کے کمرے یا ٹائلٹ میں بدلا جاسکتا ہے۔ آئیے ہم گھر میں موجود مختلف قسم کے کمروں کے بارے میں جانیں:

رہائشی کمرہ یا مشترکہ رہائشی و طحالی کمرہ: یہ

کمرہ جو مہمانوں کا خیر مقدم کرنے، آرام کرنے، مطالعہ کرنے اور تفریحی مشاغل کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ عمارت کے داخلی دروازے کے کمرہ کے قریب ہونا چاہیے۔ کبھی کبھی چھوٹے مکانوں میں اسے کھانے کے کمرے کے ساتھ ملا دیا جاتا ہے، کیونکہ اس



تصویر 12.9: رہائشی کمرہ

سے جگہ بڑی ہو جاتی ہے اور فیملی کی تقریبات کو منعقد کرنے میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ فرنیچر کو اس طرح ترتیب دیا جاتا ہے کہ لوگ ایک دوسرے کے ساتھ آرام دہ انداز میں بات کر سکیں۔ پڑھنے اور دیگر مقاصد کے لیے اچھی روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔

بیڈ روم: سونے کے کمرے بہت توجہ کے

ساتھ تیار کیے جائیں، کیونکہ ہم اپنی زندگی میں سونے اور آرام کرنے میں اپنا ایک تہائی وقت صرف کرتے ہیں۔ انھیں الگ تھلگ اور شور سے دور ہونا چاہیے۔ بستروں دیگر فرنیچر اور اسٹوریج کی سہولت کے لحاظ سے مستطیل شکل کا



تصویر 12.10: بیڈ روم

بیڈ روم زیادہ آرام دہ ہوتا ہے۔ زیادہ بہتر ہے

کہ بیڈ روم، باتھ روم یا ٹائلٹ سے منسلک ہو۔ اس کمرے میں ایک ڈرائنگ ٹیبل بھی فراہم کی جاسکتی ہے۔



تصویر 12.11: باتھ روم

باتھ روم: نہانے کی جگہ، پانی کے انتظام اور منہ دھونے وغیرہ کی جگہ کو غسل خانہ (حمام) کہا جاتا ہے۔ فرش پھسلنے والا نہ ہو بلکہ ایسا ہو کہ اس کی صفائی آسانی سے کی جاسکے۔ باتھ روم کی کم سے کم ایک دیوار باہر کی طرف ہونی چاہیے تاکہ مناسب روشنی اور ہوا کا گزر ہو سکے اور اندھیرا نہ رہے اور ہوا کی آمد و رفت رہے۔



نوٹس



تصویر 12.12: کچن

کچن: مثالی کچن صبح کے وقت سیدھے روشنی حاصل کرنے کے لیے مشرق یا شمالی مشرق کی سمت میں ہونا چاہیے۔ سورج کی روشنی میں جراثیم مارنے کی خصوصیات ہوتی ہیں، جس سے حشرات مر جاتے ہیں۔ کچن میں ایک اچھا نکاسی نظام ہونا چاہیے۔ صفائی ستھرائی کے لیے جالی دار دروازے ہونے چاہئیں تاکہ مکھیوں اور مچھروں سے بچا جاسکے۔ دن کے وقت اور رات میں بھی مناسب روشنی کو یقینی بنانا چاہیے

تاکہ کاموں کو آرام دہ طریقے سے انجام دیا جاسکے۔ کچن کی ایک دیوار گھر کے بارے کی طرف ہونی چاہیے تاکہ اچھی روشنی اور ہوا فراہم ہو سکے۔ ایکزاسٹ پنکھے بھی لگانے چاہئیں تاکہ دھواں باہر جاسکے۔ بہر حال یہاں کراس ہوا داری ہونی چاہیے۔ اوپر اور نیچے اسٹورج کی کافی جگہ اور ورک کاؤنٹر کی سہولیات سے کام کو مناسب طور پر انجام دینے میں مدد ملتی ہے۔ کچن میں دیواروں پر ہلکے رنگ ہونے چاہئیں، جس سے زیادہ سے زیادہ روشنی کا انعکاس ہو سکے۔ روایتی طور پر ہندوستانی عورتیں فرش پر کام کرتی ہیں۔ تاہم ان دنوں شہروں میں کچن میں کھڑے ہو کر کام کرنے کا رواج عام ہو رہا ہے۔ محتاط منصوبہ بندی کر کے کمرے اور درج بالا نسنحوں کی پابندی کر کے ہماری فیملی ایک آرام دہ مکان سے استفادہ کر سکتی ہے۔



نوٹس

عملی کام 12.2



آپ ایک دو کمرے والے مکان میں مطالعے کے لیے جگہ بنانا چاہتے ہیں۔ یہاں ایک کمرے کا استعمال خاص طور پر سونے کے لیے اور دوسرا مہمانوں اور بیٹھنے اٹھنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ مناسب اسباب بتاتے ہوئے اپنا منصوبہ پیش کیجیے۔ اپنے جوابات کے لیے درج ذیل جدول کا استعمال کیجیے اور وجہ بھی بتائیے۔

کمرے/حصے	کن دیگر سرگرمیوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے	مسائل جن کا سامنا کیا جاتا ہے	مطالعے کے حصے کے لیے آپ کی تجاویز
اٹھنے بیٹھنے کا کمرہ			
سونے کا کمرہ			

متن پر مبنی سوالات 12.1



1- درج ذیل سرگرمیوں کے سامنے کام (حفاظتی، معاشی، سماجی/ مذہبی اور تعلیمی) کی نوعیت لکھیے۔

سرگرمی	تقریبات
-a دیوالی منانا	
-b پیننگ گیسٹ	
-c بچوں اور بوڑھوں کی دیکھ بھال	
-d ٹیوشن	
-e دوسروں کا احترام کرنا اور ذمہ دار ہونا	
-f فیملی کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانا	

2- قطعہ زمین کے انتخاب کا کون سا پہلو درج ذیل صورت حال سے تعلق پیدا کرتا ہے۔ ایک مثال نیچے دی گئی ہے۔

صورت	قطعہ زمین یا جگہ کی خصوصیات
مثال	مادی خصوصیات
	کھیلنے کے لیے جگہ کے ساتھ بچوں کو کھلی جگہ فراہم کرتی ہے۔



نوٹس

-a	کسی علاقے میں مکان کے لیے مناسب پانی فراہمی، بجلی، سڑکیں اور نکاسی کی سہولت کا ہونا
-b	بھر بھری مٹی پر بنائے گئے، مکانوں کی بنیاد کمزور ہوتی ہے۔
-c	عمارت کے لیے کوڑا کرکٹ سے بھرا ہوا پلاٹ حفظانِ صحت کے لحاظ سے خراب ہوتا ہے۔
-d	اونچی سطح کی مٹی جس میں ڈھلان ہو پانی کی نکاسی تیز تر کرتا ہے۔
-e	پُرسکون علاقے میں مکان

3- کالم A اور کالم B کا ملان کیجیے۔ جواب کا صحیح عدد (i، ii، iii وغیرہ) کالم B سے لکھیے۔ اس کے ملان کے تقابل باکس میں جواب لکھیے۔

کالم A		کالم B	جواب
-a	مثالی گھر	-i	تفریح
-b	چھوٹے کمرے	-ii	بیرونی مداخلت سے پاک
-c	ڈرائنگ روم	-iii	ایگزاسٹ پنکھا
-d	باتھ روم	-iv	سبھی تقریبات کے لیے جگہ کی فراہمی
		-v	کثیر المقاصد فرنیچر

4- آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا کمرہ زیادہ جگہ والا دکھائی دے۔ نیچے ایک مجموعے میں دو متبادل دیے گئے ہیں۔ ان میں سے جو زیادہ موزوں ہو اس کو چنیے۔

- a بھاری فرنیچر یا ہلکا فرنیچر
- b واحد استعمال فرنیچر یا کثیر الاستعمال فرنیچر
- c کچن اور ڈرائنگ روم یا کچن اور اٹھنے بیٹھنے کے کمرے کو متحد کرنا
- d دیواروں پر ہلکے رنگ یا دیواروں پر گہرے رنگ

12.4 مکان کے اندر اور باہر حفظانِ صحت برقرار رکھنا

درج ذیل پہلوؤں کے لحاظ سے اپنے گھر کا مشاہدہ کریں:



نوٹس

کیا اس میں سورج کی روشنی مناسب طور پر آتی ہے؟ کیا یہ اچھی طرح ہوا دار ہے؟ کیا اندر اور آس پاس صفائی رکھی جاتی ہے؟ کیا یہ تیز شور کے زد میں ہے؟ کیا علاقے میں مناسب پانی نکاسی، سیوریج اور کوڑا کرکٹ نمٹانے کا نظام ہے؟

آئیے ہم ان پہلوؤں کا معائنہ کریں، جو صحت مند اندر رہن سہن کے لیے حفظان صحت برقرار رکھنے میں اہم ہیں۔ ان پہلوؤں پر خاص توجہ دیے جانے کی ضرورت ہے۔ یہ ہیں:

• روشنی

• ہواداری

• صفائی ستھرائی

آئیے ہم ان میں سے ہر ایک پر تفصیل سے بات کریں۔

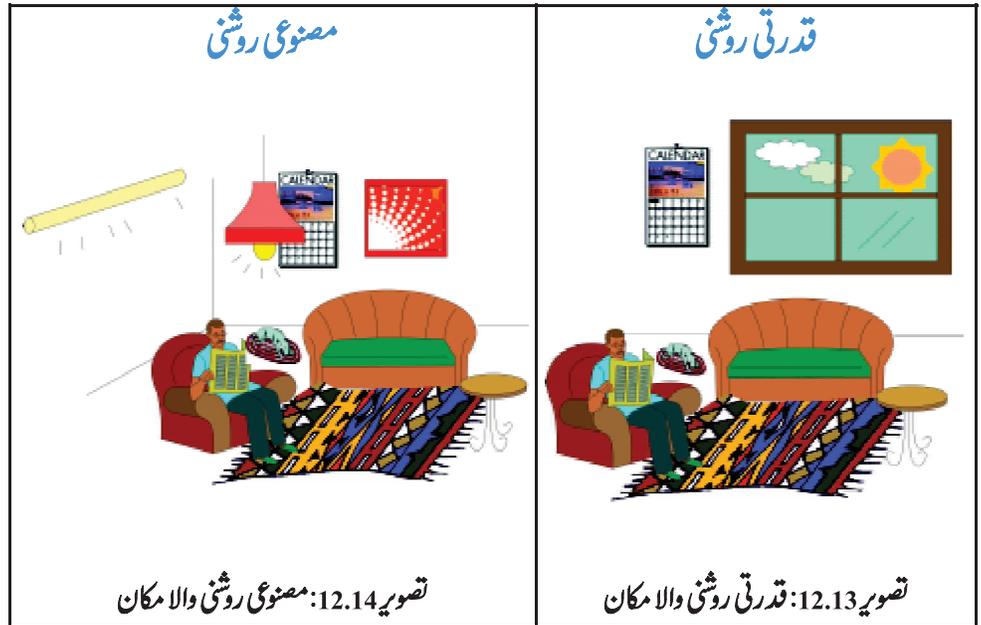
12.4.1 روشنی

مکان میں مختلف سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے مناسب روشنی ضروری ہے۔ اس سے مکان کی خوبصورتی خاص طور پر رات کے وقت بڑھ جاتی ہے۔ ہر مکان میں دو قسم کی روشنی ہوتی ہے۔

i- **قدرتی روشنی:** وہ جو روشنی قدرتی وسائل جیسے سورج سے ملتی ہے۔

ii- **مصنوعی روشنی:** وہ روشنی جسے ہم مصنوعی وسائل جیسے ٹیوب لائٹ، بلب وغیرہ سے حاصل کرتے

ہیں۔



تصویر 12.14: مصنوعی روشنی والا مکان

تصویر 12.13: قدرتی روشنی والا مکان



نوٹس

جب آپ اپنے گھر میں روشنی کی جانچ کرتے ہیں تو آپ یہ یقینی بناتے ہیں کہ زیادہ تر کمروں میں دن میں کچھ روشنی آئے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ایسا کیوں؟ اس سوال کا جواب آپ کے سائنس کے اسباق میں موجود ہے۔ سورج کی روشنی سبھی کمروں کے لیے اہم ہے، لیکن کچن اور باتھ روم کے لیے بطور خاص زیادہ ضروری ہے، کیونکہ یہاں پانی کا استعمال بار بار کیا جاتا ہے۔ اگر سورج کی روشنی ان علاقوں میں نہیں داخل ہوتی ہے تو یہاں اندھیرا اور سیلن رہے گا۔ اس سے مچھر اور ککروچ آسانی سے آجائیں گے۔ ایسے گھر میں رہنا حفظان صحت کے لحاظ سے ٹھیک نہیں ہے۔ اس سے انفلشن اور فنگل بیماریاں (Fungal diseases) ہو سکتی ہیں۔ آپ نے مشاہدہ کیا ہوگا کہ پودے بھی جو اندھیرے کمرے میں رکھے جاتے ہیں، جلد ہی اپنی چمک کھودیتے ہیں اور مرجھا جاتے ہیں۔

کبھی کبھی گھر کے ہر کونے میں قدرتی روشنی کا پہنچنا ممکن نہیں ہوتا۔ لہذا ہم مصنوعی روشنی کا استعمال کرتے ہیں۔ رات کے وقت ہمیں مصنوعی روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب مصنوعی روشنی کا استعمال کیا جانا ہو تو یہ یقینی بنالیں کہ یہ اتنی زور دار نہ ہو کہ آپ جو کام کر رہے ہیں اس پر اور آپ کی آنکھوں پر اس کا اثر پڑے روشنی کی چمک جو آپ کی آنکھوں پر سیدھے پڑ رہی ہو اس سے آپ کو دیکھنے میں مشکل پیش آئے گی۔ آپ کی آنکھوں میں درد بھی ہو سکتا ہے اور پانی آسکتا ہے۔ آپ مطالعے کے سلسلے میں محتاط رہیں کہ وہاں مناسب روشنی ہونی چاہیے بصورت دیگر آپ کی آنکھیں جلد تھک جائیں گی۔

12.4.2 ہواداری

آپ جانتے ہیں کہ مکانوں میں دروازے، کھڑکیاں، ہوادار کرنے کے آلے اور ایگزاسٹ پنکھے ہوتے ہیں۔ ان کے ذریعہ تازہ ہوا مکان کے اندر پہنچنے کی گنجائش پیدا ہوتی ہے اور ساتھ ہی ساتھ فرسودہ ہوا بھی باہر نکلتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں یہ ضرور یقینی بنالینا چاہیے کہ مکان جس میں ہم رہتے ہیں اس میں مناسب ہواداری ہو۔ اسے قدرتی یا مصنوعی ذرائع سے انجام دیا جاسکتا ہے۔

کمرے کی کھڑکیوں کو کھلا رکھنا چاہیے۔ حتیٰ کہ سردیوں میں جب بہت زیادہ ٹھنڈک ہو، کم از کم کمرے کی ایک کھڑکی کھلی رکھنی چاہیے تاکہ تازہ ہوا آزادانہ گردش کرتی رہے۔ کمروں میں ہوا کی گردش دھواں، بدبو، رطوبت اور بھاپ کو دور کرنے کے لیے

ہواداری یا ہوا گزاری کا اہتمام تازہ ہوا کی گردش اور آلودہ ہوا کو باہر نکالنے کے لیے کیا جاتا ہے اور اس طرح مکان کے اندرونی حصوں میں تازگی ملتی ہے

کافی ہونی چاہیے۔ یہ ساری چیزیں نقصان پہنچاتی ہیں اور سردی میں ٹھنڈی ہوا کو بھی روکتی ہیں۔ کراس ہوا داری پسندیدہ ہے اور اسے مکان کے دو مختلف کناروں پر کھڑکیاں لگانے سے یا کمرے میں ایک دوسرے



نوٹس

کے پارڈروازے اور کھڑکیاں لگانے سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔



تصویر 12.15

آپ یہ ضرور یاد رکھیں کہ فرش کی سطح پر کھڑکی یا دروازے تازہ ہوالانے میں اور اوپری سطح یا چھت کی سطح کے قریب کی کھڑکیاں یا روشن دان آلودہ ہوا کو دور کرنے میں مددگار ہوتے ہیں۔

12.4.3 صفائی ستھرائی

کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اپنے گھر اور آس پاس صاف ستھرا رکھنا کیوں ضروری ہے؟ آس پاس کے علاقے کو صاف رکھنے سے حشرات اور جراثیم ہم سے دور رہتے ہیں۔ بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے اور اپنے ماحول کو صحت افزا رکھنے کے لیے ایسی بہت سی سرگرمیاں انجام دینی ہوتی ہیں اور ایسی بہت سی سہولیات ہیں، جو صفائی ستھرائی کے لیے فراہم کی جاتی ہیں۔

ان میں سے زیادہ اہم ہیں:

- < صفائی ستھرائی بنائے رکھنا
- < کوڑا کرکٹ ہٹانا
- < فضلات کو نمٹانا



نوٹس

(a) صفائی ستھرائی بنائے رکھنا

گرد و غبار ہماری صحت کے دشمن ہیں، کیونکہ زیادہ تر بیماریاں انھیں کے ذریعہ پھیلتی ہیں۔ صفائی حفظان صحت کو بنائے رکھنے کی بنیاد ہے، لیکن یہ دوسرے کاموں کی بہ نسبت بھاری کام ہے۔ فیملی کے لیے گھر کو صاف رکھنے اور آرام دہ بنائے رکھنے میں جسمانی محنت اور کافی وقت صرف کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ صفائی کو برقرار رکھنے کے لیے فیملی ممبروں کی ہمت بڑھائیں کہ وہ سامان کو ان کی متعلقہ جگہوں پر رکھا کریں۔ صفائی کئی قسم کی ہوتی ہے۔ آپ نے مشاہدہ کیا جا ہوگا کہ آپ کے مکان کی صفائی ستھرائی روز کی جاتی ہے۔ اسٹور کو ہفتہ وار یا مہینے میں ایک بار صاف کیا جاسکتا ہے۔ پورے مکان کی صفائی دیوالی سے پہلے یا کچھ بڑے تہوار یا فیملی میں شادی یا سالگرہ کی تقریب جیسے مواقع پر کی جاتی ہے۔

صفائی کی اقسام

آئیے صفائی کی اقسام اور ان کے تحت انجام دی جانے والی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔



تصویر 12.16

روزمرہ کی صفائی

- فرش پر جھاڑو اور پوچھا لگانا
- گرد و غبار کی جھاڑ پونچھ
- غالیچے اور قالینوں کی صفائی
- صبح کے وقت بستر درست کرنا
- ہر کمرے میں اشیاء کو ٹھیک ٹھاک کرنا

ہفتہ وار صفائی

- اونچائی پر لگی ہوئی الماریوں اور شیلف اور باتھ روم، ٹائل کیٹ اور واش بیسن کی مکمل صفائی
- مکڑی کے جالوں کی صفائی
- کچن کی الماریوں کی صفائی
- دروازے کے دستوں اور دیگر فنڈنگ کی صفائی
- مکڑی کی چیزوں اور دیگر حصوں کی پالش
- شیشے اور تصویروں کی صفائی



نوٹس



تصویر 12.17

موسی صفائی

- گدوں، کشن، تکیہ، غالیچے اور قالینوں کو دھوپ میں ڈالنا
- پردے دھونا
- سبھی فرنیچر کو ہٹا کر پوری طرح صفائی کرنا
- اسٹور روم کی صفائی
- لکڑی کے سامان کی صفائی اور پالش اور
- اگر مرمت کا کام ہو تو وہ بھی انجام دینا

کمروں کی صفائی کے لیے عام نکات جن پر غور کرنا ہوتا ہے

- بھاری کام کو آسان بنانے میں صفائی کے طریقوں کا پورا علم دھیرے دھیرے حاصل ہوتا ہے۔
- مکان کے اندر استعمال کے لیے جوتا یا چپل وغیرہ کے خاص جوڑے اور فٹ میٹس کا استعمال کر کے گندگی کو مکان میں داخل ہونے سے روکنے کے ذریعہ گھر کو صاف رکھنا بھی ایک طریقہ ہے۔ یہ باہر کی گندگی کو مکان میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔
- باریک جالی والے دروازے اور کھڑکیاں بھی گرد و غبار اور حشرات کو داخل ہونے سے روکتی ہیں۔
- روزمرہ کی صفائی: گھر کے سب سے اندرونی حصے سے شروع کرتے ہوئے باہری حصے کی جانب صفائی جاری رکھیں۔ صفائی شروع کرنے سے پہلے سبھی بستر ٹھیک کر لینے چاہئیں۔ دروازے اور کھڑکیاں کھول دیں تاکہ تازہ ہوا آتی رہے۔ ملائم جھاڑو سے کمروں میں جھاڑوں لگائیں۔ فرنیچر کی گرد و غبار کو جھاڑنے کے بعد جھاڑو لگانا چاہیے۔ قالینوں اور غالیچوں کو فرش سے صاف کریں۔ فرش کو پوچھا لگا کر مکمل کریں۔ فرش کو پوچھا لگاتے وقت فینائل جیسے جراثیم کش کو پانی میں ملایا جاسکتا ہے۔

گھر اور کام کی جگہ پر وقت اور توانائی کی بچت کے لیے کام کو آسان بنانے کے مناسب طریقوں کا استعمال کر کے باقاعدہ صفائی کو یقینی بنائیں۔

مختلف سطحوں اور سامانوں کی صفائی

مکان میں مختلف سطحوں ہوتی ہیں، جیسے دیوار، شیشے، تصویریں، ٹائلیں، ٹائلٹ کا فرش وغیرہ۔ ایسے

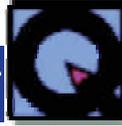


نوٹس

بہت سے سامان ہوتے ہیں، جن کی صفائی کی جانی ہوتی ہے، جیسے پلاسٹک، بالٹیاں اور دھاتی سامان، انھیں صاف کرنے کے لیے مختلف اشیا کی ضرورت ہوتی ہے۔

مطلوبہ اشیا	سطحیں
جھاڑو، برش، صابن یا ڈٹرجنٹ، پانی، مٹی کا تیل، چونا اور فینائل۔	فرش
صابن یا ڈٹرجنٹ، کمرشیل ٹائل کلیئر، سرکہ، ہلکا ہائیڈروکلورک ایسڈ	سرک ٹائیکس، کچن اور باتھر روم کی ٹائیلیں
گنٹنا، گرم صابن یا ڈٹرجنٹ کا محلول، اسکربر، سرکہ، مٹی کا تیل (سخت کلیئرز سے بچیں) اور سوڈا۔	پلاسٹک، بالٹیاں، کرسیاں، نلکیاں
تراخبار کا پیڈ، سرکہ، کمرشیل گلاس کلیئر۔	گلاس، شیشہ، کھڑکیوں کے گلاس، شیشہ
لیمو، سرکہ، املی، گرم صابن ملا پانی اور نمک۔	دھاتی نلکیاں، تانبے کی نلکیاں
ملائم کپڑا، اسفنج جو ہلکے صابن کے محلول اور سرکہ میں بھگو یا ہوا ہو۔	لکڑی کی سطحیں

متن پر مبنی سوالات 12.2



1- باکس میں نیچے صفائی سے متعلق سرگرمیوں کی ایک گڈ ٹڈ فہرست دی گئی ہے۔ ہر ایک کو روزانہ، ہفتہ وار یا موسمی کے زمرے کے تحت رکھیں۔

گرد و غبار جھاڑنا، دیوالی سے پہلے صفائی، فرش پر جھاڑو لگانا، لکڑی کے جالے ہٹانا، فرنیچر پر پالش، دھاتی اشیا کی صفائی، بستر ٹھیک کرنا، باتھر روم کے صفائی، ٹائلٹ میں ٹائیلوں کی صفائی، اسٹور کی صفائی، برش سے قالین کی صفائی، کمروں کو ٹھیک کرنا، نالیوں کی صفائی، فرش پر پوچھا لگانا، واش بیسن کی صفائی۔

روزمرہ کی سرگرمیاں	ہفتہ وار سرگرمیاں	موسمی سرگرمیاں



نوٹس



تصویر 12.18

(b) **کوڑا کرکٹ ہٹانا:** گھر کا کوڑا کرکٹ، جھاڑو کے ذریعہ جمع گرد و غبار اور کچن سے جمع پھل اور سبز یوں کے چھلکوں کو ڈھکن والے کوڑے دان میں رکھنا چاہیے۔ اس کوڑے دان کو روزانہ ایک پیکٹ میں خالی کرنا چاہیے اور گلی کے سرکاری کوڑے دان میں ڈالنا چاہیے۔

کوڑا کرکٹ کو نمٹانے کا یہ طریقہ بہت موثر طور پر عمل کرتا ہے اور جراثیم سے بھی پاک رکھتا ہے۔ گھریلو کوڑا کرکٹ میں عام طور پر دو قسم کے کوڑا کرکٹ ہوتے ہیں۔ کچن کے کوڑے جو سبز یوں اور پھلوں کے چھلکوں پر مشتمل ہوتے ہیں، وہ حیاتیاتی طور پر زیادہ سڑنے لگنے والے ہوتے ہیں، جبکہ دیگر گھریلو کوڑے جیسے پولی تھین کے تھیلے اور پلاسٹک کی بوتلیں غیر حیاتیاتی تحلیل پذیر ہوتے ہیں۔ انہیں ایک دوسرے سے علاحدہ کر کے الگ نمٹانا چاہیے۔ دیہی علاقوں میں حیاتیاتی تحلیل پذیر گھریلو کوڑا کرکٹ کو نمٹانے کے لیے ایک گڈھا کھودا جانا چاہیے۔ اسے مٹی سے ڈھک دینا چاہیے۔ کچھ دنوں کے بعد یہی کوڑا کرکٹ کھاد میں تبدیل ہو جائے گا، جیسے کچن گارڈن (کیاریوں) میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(c) **گندے پانی کی نکاسی:** ہمارے گھر میں گندایا فاضل پانی اچھی خاصی مقدار میں جمع ہو جاتا ہے۔ باتھ روم، دھونے کی جگہوں اور کچن سے نکلے پانی کو ایک نکاسی پائپ کے ذریعہ کچن گارڈن یا سوکھنے والے گڈھے (سوختہ گڑھے) میں جانا چاہیے۔ کچھ ایسے علاقے ہیں، جہاں نکاسی نظام نہیں فراہم کیا گیا ہے۔ دیہی علاقوں کے لیے بھی یہ بات صحیح ہے۔ اس لیے گندے یا فاضل پانی کی نکاسی کے لیے سوختہ یا جاذب گڑھے بہتر متبادل ہیں۔

(d) **انسانی فضلے کو نمٹانا:** حفظانِ صحت کے لحاظ سے بیت الخلاء، انسانی فضلات کو حفظانِ صحت کے مطابق نمٹانا ضروری ہے تاکہ بیماریوں کو پھیلنے سے روکا جاسکے۔ یہ ضروری ہے کہ سبھی لوگ مناسب بیت الخلاء کا استعمال کریں۔ ورنہ غذا اور مشروبات کے آلودہ پانی پر مکھیوں کے ذریعہ، گندے کچے پھلوں اور سبز یوں کو کھانے کے ذریعہ بیماریاں پھیل جائیں گی۔ جراثیم ہمارے جسم میں ننگے پیر چلنے سے بھی داخل ہو سکتے ہیں۔

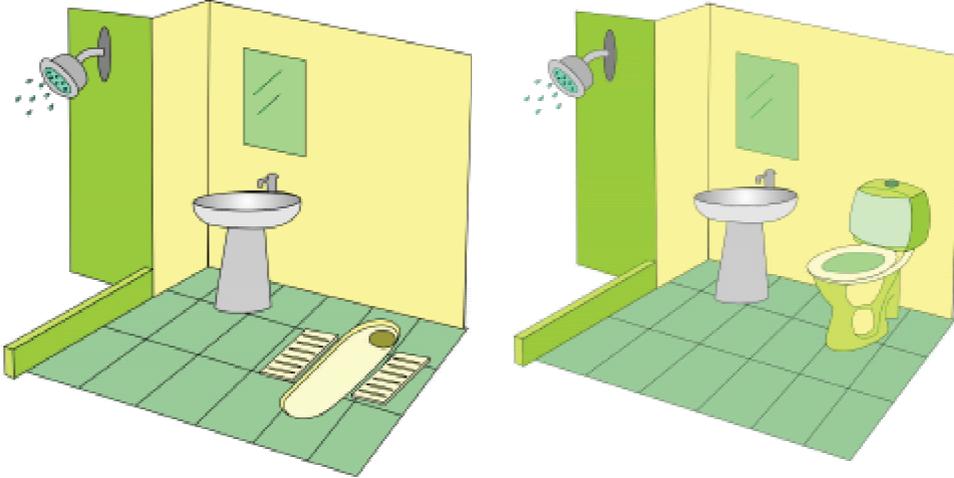
آئیے اب ہم انسانی فضلات کے محفوظ نمٹانے کے بعض طریقوں پر نظر ڈالیں۔

a- **کموڈو وغیرہ:** اکثر بڑے قصبوں یا شہروں میں انسانی فضلے کو پانی کے نکاسی نظام کے ذریعہ نمٹایا جاتا



نوٹس

ہے۔ اس میں گھر کے گندے پانی کے ساتھ فضلات اور پیشاب کو نکاس اور سیوریج کے ایک نظام کے ذریعہ پانی کے ریلے چھوڑ کر انجام دیا جاتا ہے۔ کموڈ انسانی فضلہ کے لیے ایک ایسی تنصیب ہے، جو حفظان صحت کے مطابق ہے۔ یہ پائپ کے ذریعہ سیوریج سے جڑی ہوتی ہے۔



تصویر 12.20: اکڑوں بیٹھنے والا کموڈ

تصویر 12.19: ایک اونچی سیٹ کے ساتھ کموڈ

انسانی فضلے کو نکالنے کے لیے کموڈ کا نظام نہایت صحت و صفائی والا طریقہ ہے۔

سوکھ پٹ

- یہ ایسے علاقوں میں جہاں نکاسی کا نظام نہیں ہے، بہت ضروری ہے۔
- اسے تعمیر کرنا سستا اور آسان ہے۔
- ایک موزوں سوکھ پٹ تقریباً 2 میٹر گہرا اور 1 میٹر چوڑا ہوتا ہے اور اتنا لمبا ہوتا ہے کہ گھر کے گندے پانی کو جذب کرنے کے لیے کافی ہوتا ہے۔ اس کی اوسط لمبائی 2 تا 3 میٹر ہوتی ہے۔
- ایک تہائی گڑھے کو موٹے کھر درے پتھروں سے بھرنا زیادہ بہتر ہے۔ تین چوتھائی سائز کی بہت زیادہ پکائی ہوئی اینٹیں ہوں۔ بیچ کے حصے کو چھوٹے چھوٹے پتھروں اور روڑیوں اور سب سے اوپری حصے کو بالو سے بھرنا چاہیے۔
- سوکھ پٹ کو مٹی اور گھاس سے ڈھکا جاسکتا ہے۔
- گھر کے گندے پانی کو سوکھ پٹ تک نکاسی پائپ کے ذریعہ لے جایا جاتا ہے۔
- گڑھے سے زمین کی چلی سطح تک دھیرے دھیرے فضلہ سرایت کرتا ہے اور جذب ہوتا ہے۔
- سوکھ پٹ کنویں کے قریب نہیں بنائے جانے چاہئیں۔ آپ کے خیال میں ایسا کیوں ہے، جی۔ کنویں کا پانی آلودہ ہو سکتا ہے۔

تاہم، یہ نظام اس وقت تک کام نہیں کرتا، جب تک اسی مقصد کے لیے بہت زیادہ پانی دستیاب نہ ہو۔ اس کے علاوہ اس کی تعمیر بھی مہنگی ہوتی ہے۔ نتیجتاً زیادہ تر گاؤں اور ہندوستان کے متعدد شہروں میں ہمیں کموڈ اور سیوریج نظام نہیں دکھائی دیتا۔ ایسی صورت حال میں سنڈرس (Pitlatrines) یا گڑھا بیت الخلا تعمیر کیا جاسکتا ہے۔



نوٹس



تصویر 12.21

b- سپٹک ٹینک (زیر زمین ٹینک): جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ سیوریج

نظام انسانی اور دیگر فضلات کو نمٹانے کا ایک مثالی حل ہے، لیکن اس میں بہت زیادہ لاگت آتی ہے۔ اس میں بہت زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ سپٹک ٹینک ایک اور متبادل ہے۔ انھیں نیم شہری یا ان علاقوں میں دیکھا جاسکتا ہے، جہاں سیوریج کا نظام آج بھی مفقود ہو۔ بنیادی طور پر اس طریقے میں سینٹ شدہ ٹینک یا

گرڑھے کی تعمیر شامل ہوتی ہے۔ گھریلو نکاس کو ان گڑھوں سے جوڑ دیا جاتا ہے۔

آپ نے ”سلجھ شوچالیہ“ کے لوگوں کا مشاہدہ کیا ہے۔ یہ ٹائلٹ سپٹک ٹینک کے اصول پر مبنی ہوتے ہیں۔

سپٹک ٹینک کے فوائد

- حفظان صحت کے اصول کے مطابق
- آبی کموڈ نظام کی بہ نسبت اس کی تعمیر میں کم لاگت اور آسان
- سطح یا زیر زمین پانی کو آلودہ نہیں کرتا
- بدبو سے پاک
- رکھ رکھاؤ آسان اور کم لاگت
- کسی روایتی فلش ٹائلٹ میں 13 تا 14 لیٹر پانی بہانے کی نسبت فلش کرنے میں 1.5 تا 2 لیٹر پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔
- گڑھوں کی صفائی کی ضرورت نہیں ہوتی
- گڑھوں سے حاصل تہ نشین کچرا ایک اچھی کھاد ہے
- گیسوں مٹی میں بکھر جاتی ہیں
- مچھر، حشرات اور مکھی کا پیدا ہونا بند ہو جاتا ہے

c- گرڈھا بیت الخلا (پٹ لیٹرین): انسانی فضلہ حاصل کرنے کے لیے گرڈھا کھودا جاتا ہے۔ گرڈھا

3 میٹر گہرا ہونا چاہیے۔ اس سے مکھیوں کا اس پر بیٹھنا نہیں ہو پاتا کیونکہ مکھیاں اتنے گہرے گرڈھے میں شاذ و نادر ہی رہ پاتی ہیں۔ مٹی ریتیلی ہونی چاہیے اور اس میں فضلات کی نکاسی کا سیال حصہ ہونا چاہیے۔ بصورت دیگر، گرڈھا تیزی سے بھر جائے گا۔ پانی روزانہ شامل کرنا چاہیے تاکہ فضلات کے بہنے اور تحلیل ہونے میں مدد ملے۔ یہ کچھ دنوں کے عارضی استعمال کے لیے ہی مثالی ہوتا



نوٹس

ہے۔ گڑھے کے دہانے کے آس پاس کنکریٹ پلیٹ فارم اور فٹ اسٹینڈ بنائے جاسکتے ہیں۔ سورخ کا دہانہ ڈھکن سے ڈھکا جانا چاہیے۔ اس سے بدبو کی بنا پر کھبوں کے آنے کی کشش ختم ہو جائے گی اور بدبو کو پھیلنے سے روکنے میں بھی مدد ملے گی، لیکن یہ نظام حفظان صحت کے اصولوں سے بہت کچھ میل نہیں کھاتا اس میں زیر زمین پانی میں آلودگی جانے کی گنجائش ہوتی ہے۔

عملی کام 12.3



1- فضلہ کو نمٹانے کے اس طریقے کی پہچان کیجیے، جو آپ کے گھر میں آپ کی فیملی استعمال کرتی ہے۔ (ڈھکا کوڑا دان یا کھلا کوڑا دان) اب آپ گھر کے اندر ٹھوس فضلہ کے نمٹانے کے موجودہ طریقے سے جو دشواریاں محسوس کر رہے ہیں ان کا تجزیہ کیجیے۔ اب درج ذیل معلومات جمع کیجیے۔

a- گھر کے اندر

i- فضلہ کس طرح جمع کیا جاتا ہے؟

ii- کوڑے دان کو اکثر کیسے صاف کیا جاتا ہے۔

iii- کیا فضلہ کی بدبو موجود رہتی ہے۔

iv- کیا نکاسی میں رکاوٹ ہے۔

b- گھر کے باہر

i- کیا گلی میں فضلہ یا کوڑے کرکٹ کا ڈھیر ہے؟

ii- کیا فضلے سے بدبو پھیلتی ہے۔

iii- کیا فضلے کے آس پاس جانور جمع ہوتے ہیں؟

iv- کیا نکاسی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے؟

v- میونسپلٹی کوڑا دان کتنی دوری پر واقع ہے؟

vi- کیا وہاں جمع ہونے والے کوڑے کرکٹ کی مقدار کے لیے کوڑے دان کی تعداد

کافی ہے۔

vii- کوڑے دان کو کتنی بار خالی کیا جاتا ہے۔

viii- کیا کوڑے دان کو ڈھکا جاتا ہے؟

2- محلے یا اسٹری سنٹر کے دوستوں سے درج ذیل پر بحث کیجیے۔ گھر کے اندر اور باہر کوڑے کو نمٹانا کتنا



نوٹس

اطمینان بخش ہے۔ مسئلے کا پتہ لگانے یا موجودہ حالت میں بہتری کے لیے کیا کیا جاسکتا ہے اور کیسے انجام دیا جاسکتا ہے؟

انفرادی سطح	کمیونٹی سطح	پنچایت/ ایم سی ڈی سطح

متن پر مبنی سوالات 12.3



- 1- بتائیے کہ آیا درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط؟
 - a- سورج کی روشنی ایک ہلکے جراثیم کش کے طور پر عمل کرتی ہے۔
 - b- اندرون خانہ پودے اس وقت پیلے پڑ جاتے ہیں، جب ان کمروں میں رکھے جاتے ہیں، جہاں تیز روشنی ہو رہی ہو۔
 - c- وہ لوگ جو اندھیرے اور گندے کمرے میں رہتے ہیں انہیں بیمار پڑنے کا خطرہ بنا رہتا ہے۔
 - d- ہوا کی گردش گندی ہوا کو نکال کر تازہ ہوا لے آتی ہے۔
 - e- روشن دان (Ventilation) کمروں میں روشنی اور تازہ ہوا فراہم کرتے ہیں۔
- 2- گھر کے اندر کے صحت مندانہ ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے کراس ہوا داری کیوں ضروری ہے؟ مکان میں کراس ہوا داری کو یقینی بنانے کے طریقوں کے بارے میں مشورے دیجیے۔
- 3- زیادہ مناسب جواب پر (✓) نشان لگائیے۔
 - a- سوختہ یا سوکھ پٹ _____ کو نمٹانے کے لیے حفظان صحت کے مطابق طریقہ فراہم کرتے ہیں۔
 - i- کوڑا کرکٹ
 - ii- فاضل یا گنداپانی
 - iii- انسانی فضلہ



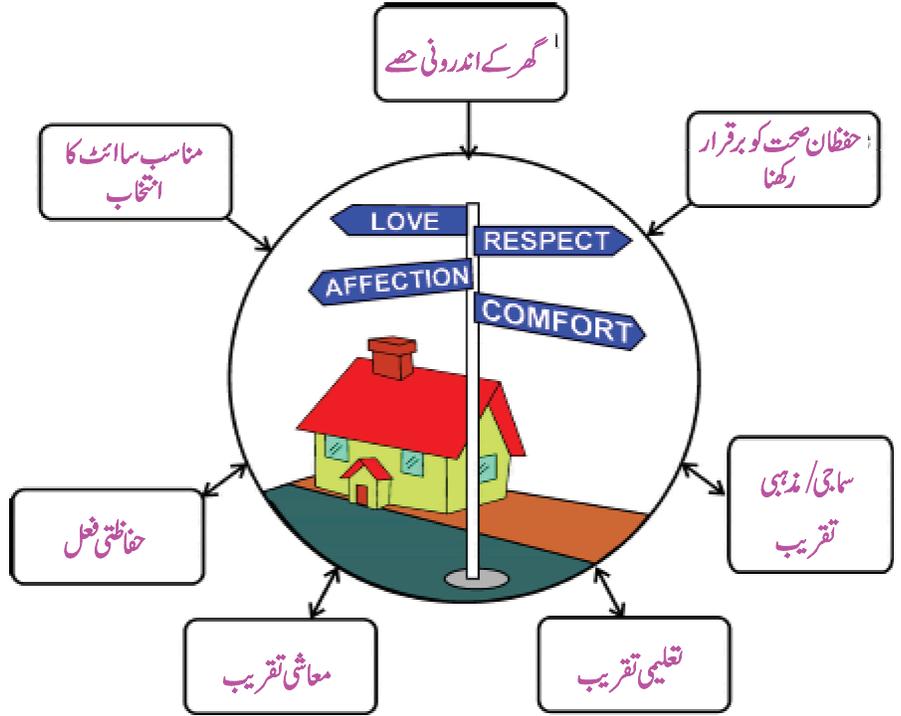
نوٹس

- b آبی نکاسی نظام کے ذریعہ انسانی فضلے کو نمٹانے کا طریقہ دیہی علاقوں میں نہیں پایا جاتا، کیونکہ اس میں _____ ہے
- i پانی کی کثیر مقدار میں ضرورت ہوتی ہے
- ii تعمیر میں مہنگا
- iii نکاسی کے ایک عام نظام کی ضرورت ہوتی ہے
- iv یہ سبھی
- c ہواداری کا مقصد _____ ہے۔
- i کافی روشنی ملتی ہے
- ii تازہ ہوا کی گردش ہوتی ہے
- iii کافی روشنی اور ہوا ملتی ہے
- iv ان میں سے کوئی نہیں
- d کمیونٹی سطح پر انسانی فضلے کے نمٹانے کا مثالی طریقہ _____ ہے۔
- i کموڈ
- ii پٹ لیٹرین
- iii سپنک ٹینک
- iv ان میں سے کوئی نہیں
- e گاؤں میں کوڑا کرکٹ کو نمٹانے کا ایک مثالی طریقہ _____ ہے۔
- i کوڑے کرکٹ کے لیے گڑھا
- ii کوڑے دان رکھنا
- iii گلی کے کناروں پر کوڑا پھینکنا
- iv ان میں سے کوئی نہیں



نوٹس

آپ نے کیا سیکھا



اختتامی سوالات



- 1- اپنے گھر میں انجام دیے جانے والے کوئی تین افعال بیان کیجیے۔
- 2- ایک مکان کے انتخاب کے وقت غور کیے جانے والے کوئی چار اہم نکات بیان کیجیے اور بتائیے کہ آپ انہیں کیوں اہم سمجھتے ہیں۔
- 3- مکان میں روشنی کے دو ذرائع کا نام بتائیے اور بیان کیجیے کہ ان میں سے ہر ایک کیوں اہم ہے۔
- 4- ہواداری کے کوئی تین فوائد بیان کیجیے۔
- 5- آپ کی صحت پر کمزور روشنی کے کوئی تین اثرات کیا ہیں؟
- 6- انسانی فضلہ اور گندا پانی کے نکاس کے لیے کون سا طریقہ مثالی ہے اپنی تجویز دیجیے اور یہ بھی



نوٹس

- بتائیے کہ کیوں؟
- 7- صفائی کے دو ذرائع کے نام بتائیے جو کھڑکی کے چوکھٹے کے شیشوں کو صاف کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔
- 8- ایک کمرے کے مکان میں زیادہ جگہ دکھائی دینے کے لیے آپ کون سے دو طریقے اختیار کریں گے۔
- 9- ایک اچھے کچن کی ڈیزائننگ کے لیے کوئی تین ضروری منصوبہ بندی کے نسخے بیان کیجیے۔
- 10- کوئی چار سرگرمیاں بیان کیجیے، جو کسی کچن میں انجام دی جاتی ہیں۔
- 11- درج ذیل صورت حال پر غور کیجیے اور سوالوں کے جواب دیجیے۔ دیوالی کا تہوار قریب ہے اور آپ کی ماں کی صحت ٹھیک نہیں ہے۔ آپ تہوار کے لیے اپنے گھر کی صفائی اور سجاوٹ میں اپنی ماں کی مدد کرنا چاہتی ہیں۔
- a- ان سرگرمیوں کی فہرست مرتب کیجیے، جو آپ کے گھر کی صفائی اور سجاوٹ کے لیے انجام دیے جانے کے لیے ضروری ہیں۔
- b- ان سرگرمیوں کو ایک ترتیب میں منظم کیجیے۔
- c- مختلف فیملی ممبروں کو مخصوص سرگرمیوں اور کاموں کی تفویض کیجیے۔ اسے انجام دیتے وقت آپ کن معیار کو ذہن میں رکھیں گے؟

متن پر مبنی سوالات کے جوابات



12.1

- 1- a- مذہبی
- b- معاشی
- c- حفاظتی
- d- معاشی
- e- سماجی
- f- سماجی



نوٹس

- 2- a - پڑوس
b - مٹی کی حالت
c - صفائی کی ضروریات
d - عملی آسانی
e - مادی خصوصیات
f - عملی آسانی
- 3- iv - a
v - b
i - c
ii - d
- 4- متن سے رجوع کریں

12.2

-1

روزمرہ کی سرگرمیاں	ہفتہ وار سرگرمیاں	موسمی سرگرمیاں
گردوغبار جھاڑنا	مکڑی کے جالے صاف کرنا	دیوالی سے پہلے صفائی
جھاڑولگانا	دھاتی اشیاء صاف کرنا	پردے دھونا
بستر ٹھیک کرنا	ٹائلٹ کی ٹائلیں صاف کرنا	اسٹور صاف کرنا
باتھ روم صاف کرنا	واش بیسن صاف کرنا	
کمرے کو درست کرنا	فرنیچر چمکانا	
برش سے قالین صاف کرنا		
نالیوں کو صاف کرنا		

12.3

- 1- a - صحیح
b - غلط
c - صحیح



نوٹس

-d صحیح

-e صحیح

2- کمرے میں ہوا کی بہتر گردش فراہم کرتا ہے۔

- کراس ہوا داری اس وقت ممکن ہے، جب گھر کے دو مختلف سروں کے ہر سرے پر کھڑکی کھلتی ہو اور دو کھلنے کی جگہ کے درمیان ہوا کا راست بہاؤ واقع ہوتا ہے۔
- دروازے اور کھڑکیوں کو ایک طرف سے دوسری طرف لگا کر

3- i -a ii -b ii -c

i -d i -e